امتِ مسلمہ کی جوہری دفاعی صلاحیت کو محدود کرنے کے حوالے سے استعماری منصوبہ

خبر:

27 اکتوبر 2026 کو اقوامِ متحدہ میں برطانیہ کی مستقل نمائندہ، سفیر سارہ میک اِنٹوش (Sarah MacIntosh) نے کہا: "ایران نے 60 فیصد تک افزودہ یورینیم کا 400 کلوگرام سے زائد ذخیرہ جمع کر رکھا ہے۔ ایران واحد ایسا ملک ہے جس کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہیں، لیکن وہ یورینیم کو اس سطح تک افزودہ کر رہا ہے، جس کا کوئی قابلِ اعتبار پُرامن شہری جواز موجود نہیں۔"

https://www.gov.uk/government/speeches/iran-must-allow-the-return-of-iaea-inspectors-to-all-nuclear-sites

تبصرہ:

مسلم سرزمینوں میں اثر و رسوخ کے حوالے سے امریکہ کے ساتھ مسابقت، اختلافات اور تنازعات کے باوجود، برطانیہ مسلمانوں سے دشمنی میں امریکہ کے ساتھ کھڑا ہے۔ مغربی استعماری ریاستیں مسلمانوں کے لیے جوہری دفاعی صلاحیت حاصل کرنے یا اسے مزید وسعت دینے کو برداشت نہیں کر سکتیں، کیونکہ اس سے مغرب کی فوجی بالادستی کو خطرہ لاحق ہوتا ہے۔

2 مارچ 2026 کو امریکی وزیرِ جنگ پیٹ ہیگستھ (Pete Hegseth) نے کہا: "ایران جیسی پاگل حکومتیں، جو اسلامی پیش گوئیوں پر مبنی فریب میں مبتلا ہیں، جوہری ہتھیار نہیں رکھ سکتیں۔"

18 مارچ 2026 کو امریکہ کے دفتر برائے ڈائریکٹر قومی انٹیلی جنس نے خبردار کیا: "پاکستان مسلسل زیادہ جدید میزائل ٹیکنالوجی تیار کر رہا ہے، جو اس کی فوج کو ایسے میزائل نظام تیار کرنے کی صلاحیت فراہم کرتی ہے جو جنوبی ایشیا سے باہر اہداف کو نشانہ بنا سکتے ہیں۔ اگر یہ رجحانات جاری رہے تو پاکستان ایسے بین البراعظمی بیلسٹک میزائل (ICBMs) تیار کر سکتا ہے جو امریکہ کے لیے خطرہ بن سکتے ہیں۔"

آخر مغربی استعماری ریاستیں کون ہوتی ہیں یہ فیصلہ کرنے والی کہ مسلمان کس قسم کے ہتھیار رکھ سکتے ہیں اور کس قسم کے نہیں؟

1945 میں امریکہ کی جانب سے ہیروشیما اور ناگاساکی پر کیے گئے فضائی جوہری حملوں میں کم از کم ڈیڑھ لاکھ افراد ہلاک ہوئے، جن میں اکثریت عام شہریوں کی تھی۔ یہ حملے آج تک کسی مسلح تنازعے میں جوہری ہتھیاروں کے پہلے اور واحد استعمال ہیں۔

امریکی اور برطانوی افواج نے 1991 کی خلیجی جنگ اور 2003 میں عراق پر حملے کے دوران ختم شدہ یورینیم (Depleted Uranium — DU) پر مشتمل گولہ بارود وسیع پیمانے پر استعمال کیا، جس کے نتیجے میں بچوں میں کینسر کے واقعات میں نمایاں اضافہ ہوا۔

اکتوبر 2023 سے امریکہ اور یورپی ریاستیں غزہ میں نسل کشی کا ارتکاب کرنے والی یہودی وجود کی حمایت کرتی آ رہی ہیں۔

اے مسلمانو!

رسول اللہ ﷺ نے مسلمانوں کو دشمنوں کو مرعوب رکھنے کے لیے متحرک محاصرانہ پناہ گاہیں اور جنگی منجنیقیں حاصل کرنے کا اہتمام فرمایا۔ صدیوں تک خلافت نے کفار کے مقابلے میں فوجی برتری قائم رکھی، اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے اذن سے دوسری خلافتِ راشدہ بھی جلد ایسا ہی کرے گی۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا: ﴿وَأَعِدُّوا لَهُم مَّا اسْتَطَعْتُم مِّن قُوَّةٍ وَمِن رِّبَاطِ الْخَيْلِ تُرْهِبُونَ بِهِ عَدُوَّ اللَّهِ وَعَدُوَّكُمْ وَآخَرِينَ مِن دُونِهِمْ لَا تَعْلَمُونَهُمُ اللَّهُ يَعْلَمُهُمْ﴾ "اور ان کے مقابلے کے لیے اپنی استطاعت کے مطابق قوت اور

بندھے ہوئے گھوڑے تیار رکھو، تاکہ اس کے ذریعے اللہ کے دشمنوں، اپنے دشمنوں اور ان کے علاوہ دوسرے دشمنوں کو مرعوب رکھو، جنہیں تم نہیں جانتے، مگر اللہ انہیں جانتا ہے۔" (سورۃ الانفال: 60)

امام طبریؒ نے اپنی تفسیر میں کہا: ((ما استطعتم من قوة)، يقول: ما أطقتم أن تعدّوه لهم من الآلات التي تكون قوة لكم عليهم،) من السلاح والخيل، (ترهبون به عدو الله وعدوكم)، يقول: تخيفون بإعدادكم ذلك عدوَّ الله وعدوكم من المشركين) "'اپنی استطاعت کے مطابق قوت تیار کرو'، یعنی ان کے مقابلے کے لیے اپنی طاقت کے مطابق جو سازوسامان تیار کر سکتے ہو، وہ تیار کرو، جو ان کے مقابلے میں تمہارے لیے قوت کا ذریعہ بنے، مثلاً ہتھیار اور گھوڑے۔ 'تاکہ اس کے ذریعے اللہ کے دشمنوں اور اپنے دشمنوں کو مرعوب رکھو'، یعنی اس تیاری کے ذریعے تم اللہ کے دشمنوں اور اپنے مشرک دشمنوں کے دلوں میں خوف پیدا کرو۔"

امام قرطبیؒ نے اپنی تفسیر میں فرمایا: (الأولى قوله تعالى وأعدوا لهم أمر الله سبحانه المؤمنين بإعداد القوة للأعداء بعد أن أكد تقدمة التقوى . فإن الله سبحانه لو شاء لهزمهم بالكلام والتفل في وجوههم وبحفنة من تراب ، كما فعل رسول الله صلى الله عليه وسلم . ولكنه أراد أن يبتلي بعض الناس ببعض بعلمه السابق وقضائه النافذ . وكل ما تعده لصديقك من خير أو لعدوك من شر فهو داخل في عدتك . قال ابن عباس : القوة هاهنا السلاح والقسي) "پہلی بات اللہ تعالیٰ کے اس فرمان سے متعلق ہے: 'اور ان کے مقابلے کے لیے تیاری کرو'۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے تقویٰ کی تاکید کے بعد اہلِ ایمان کو دشمنوں کے مقابلے میں قوت تیار کرنے کا حکم دیا۔ اگر اللہ چاہتا تو محض کلام کے ذریعے، ان کے چہروں پر پھونک مار کر یا مٹی کی ایک مٹھی ڈال کر انہیں شکست دے سکتا تھا، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا۔ لیکن اللہ نے اپنے سابقہ علم اور نافذ ہونے والے فیصلے کے مطابق بعض لوگوں کو بعض دوسرے لوگوں کے ذریعے آزمانا چاہا۔ تم اپنے دوست کے لیے جو بھلائی یا اپنے دشمن کے لیے جو نقصان پہنچانے کا سامان تیار کرتے ہو، وہ سب تمہاری تیاری میں شامل ہے۔ حضرت ابن عباسؓ نے فرمایا کہ یہاں قوت سے مراد ہتھیار اور کمانیں ہیں۔"

اے مسلم افواج!

اپنی قیادتوں میں مغرب کے ایجنٹوں کو اقتدار سے ہٹا دو، کیونکہ وہ تمہاری موجودہ اور ممکنہ صلاحیتوں، دونوں کے لیے خطرہ ہیں۔ حزب التحریر کو دوسری خلافتِ راشدہ کے قیام کے لیے اپنی نصرت (عسکری مدد) فراہم کرو، جو منہجِ نبوت پر قائم ہوگی، تاکہ تم دنیا بھر میں ظالم حکمرانوں کے ظلم کا خاتمہ کرنے کے لیے تیاری اور قوت کو منظم کر سکو۔

#Time4Khilafah

مصعب عمیر — ولایہ پاکستان